ارسال فرمائیں مع تحریر

محترم جناب مفتی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام ایسی محفلوں میں شرکت کے بارے میں جہاں:

۱) مکمل طور سے مخلوط محفل ہو۔ بعض پردہ دار خواتین ان محفلوں میں پورے پردے کے ساتھ شریک ہوجاتی ہیں اور جواز یہ پیش کرتی ہیں کہ شرکت بھی ہوجاتی ہے اور پردہ بھی قائم رہتا ہے۔

۲) اصل محفل تو مخلوط ہو مگر چند پردہ دار خواتین کیلئے ایک چھوٹا سا یا بعض جگہ وسیع انکلوژر (enclosure) بنادیا جاتا ہے۔ کہیں تو اس میں خواتین ویٹرز (waitresses) ہوتی ہیں اور کہیں مرد ویٹرز (waiters)۔ ویسے بھی مردوں کا تو مخلوط محفل میں ہی انتظام ہوتا ہے جس سے تاثر یہ ملتا کہ مردوں کیلئے پردہ کے احکام نہیں۔

۳) ایسا بھی ہوتا کہ بظاہر خواتین وحضرات کا الگ الگ انتظام ہے مگر دولھا دلھن کا اسٹیج مشترک ہوتا ہے جو یا تو بیچ میں یا خواتین کی طرف ہوتا ہے، جس کی وجہ سے دولھا کے دوست احباب کا بھی خواتین کی طرف آنا جانا رہتا ہے۔

۴) کئی مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ میزبان اصرار کرتا ہے کہ پردہ کا انتظام ہے مگر موقع پر پہنچ کر معلوم ہوتا ہے کہ ناقص انتظام ہے۔ ایسے موقع پر کیا کرنا چاہئے۔ برقع پہن کر شریک ہوجانا چاہیے یا واپس آجانا چاہیے؟

براہ کرم جواب مرحمت فرما کر بہت سے خواتین وحضرات کی پریشانی دور فرمائیں۔

جزاک اللہ

ام فیصل

Scanned with CamScanner

الجواب حامداً ومصلیاً

۱،۲،۳،۴ ـــــ کسی بھی اجتماعی تقریب و محفل میں عورتوں کیلئے اسلامی طریقہ یہ ہے کہ ان کیلئے پردہ کے شرعی احکام کی روشنی میں بلکل علیحدہ انتظام کیا جائے، جہاں کسی نامحرم کا داخلہ نہ ہو، حتی کہ ویٹر بھی خواتین ہوں۔ اسی طرح مردوں کا علیحدہ انتظام ہو، وہاں خواتین نہ ہوں۔ لہٰذا جن تقریبات کے بارے میں پہلے سے معلوم ہو کہ وہ مخلوط ہونگی، ان میں شرکت سے معذرت کرلی جائے۔ البتہ کوئی خاتون کسی تقریب یا محفل میں پہنچ جائے اور اس تقریب کو مخلوط پائے تو اسکی جو صورت ہو سکتی ہے اسکا حکم حسبِ ذیل ہے۔

۱۔ اصل محفل مخلوط ہو لیکن پردہ دار خواتین کیلئے علیحدہ پردہ کا انتظام ہو تو اگرچہ ایسی جگہ بیٹھنے کی گنجائش ہے، لیکن بہتر یہ ہے کہ ایسی محفل میں بھی شرکت نہ کی جائے، تاکہ مخلوط محفل کی ہمت افزائی نہ ہو۔ نیز اِس طرح شرکت پردہ دار خواتین کیلئے ایک قسم کی توھین اور بے توقیری بھی ہے، کہ وہ خوشی کی اِس محفل میں اچھوتوں کی طرح الگ کرکے بٹھادی جاتی ہیں۔

۲۔ مخلوط محفل ہو اور کسی پردہ دار خاتون کے لئے بھی شرعی پردہ ممکن نہ ہو، تو ایسی محفل میں شرکت جائز نہیں۔

واللہ اعلم وعلمہ اتم

عبداللہ صدیقی غفراللہ لہ

دارالافتاء دارالعلوم کراچی

۹۔۵۔۱۴۳۱ھ

دارالافتاء — نمبر ۳۳/۱۲۵۸

الجواب صحیح

۱۰/۵/۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح

بندہ محمد تقی عثمانی عفی عنہ

۱۰-۵-۳۱ھ

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفراللہ لہ

۱۰/۵/۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح

عبدالمنان

۱۱/۵/۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح

۱۰-۵-۳۱ھ

مفتی — دارالعلوم کراچی

نائب مفتی

Scanned with CamScanner